اولین مسانید میں سے مُسْنَدُ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسْنَدُ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ

مُترجَم

تالیف

امام ابوداؤد سلیمان ابن داؤد ابن الجارود طیالسیؒ المتوفی ۲۰۴ھ

جلد اوّل

مُترجَم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند مترجم

أبي داود الطيالسي

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

اوّل جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُسند
أبي داود الطيالسي

سلیمان بن داود بن الجارود
المتوفی ۲۰۴ھ

اوّل جلد

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	....	ستمبر 2014ء
پرنٹرز	....	آر آر پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8636776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ٥ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

زَيْدٍ، وَزُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ، كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اے لوگو! بے شک اعمال (کے ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے ہر آدمی کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی' سو جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی' اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی' اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو' تاکہ اس کو پالے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

38 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: لَقِينَا عُمَرَ فَقُلْنَا لَهُ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ نُودِيَ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَخَطَبَهُمْ عُمَرُ

حضرت سلیمان بن الربیع العدوی فرماتے ہیں کہ ہماری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی' ہم نے آپ سے عرض کی: حضرت عبداللہ بن عمرو ایسے ایسے ہمیں حدیثیں بیان کرتے ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن عمرو جو کہتے ہیں وہ زیادہ معلومات رکھتے ہیں (اس بارے) جو وہ کہتے ہیں؟ یہ الفاظ آپ نے تین

طریق یحیی بن سعد به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 28' وأحمد رقم الحدیث: 168-300' والبخاری جلد 1 صفحه 54 - رقم الحدیث: 2529-5070-6689' ومسلم رقم الحدیث: 1907' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2201' والترمذی رقم الحدیث: 1647' والنسائی رقم الحدیث: 3437-3803' وابن ماجه رقم الحدیث: 227 وغیرهم.

38- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لجهالة سلیمان بن الربیع والانقطاع بین ابن بریدة وسلیمان بن الربیع من طریق المصنف بالمرفوع كذلك أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2438' وأبو یعلٰی كما فی المطالب رقم الحدیث: 4855' والطبری فی مسند عمر من تهذیب الآثار رقم الحدیث: 816 . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 4854 للمصنف بالمرفوع فقط وساقه ابن كثیر فی مسند الفاروق جلد 2 صفحه 657 عن المصنف بتمامه: من طریق همام' به أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 4 صفحه 12' والحاكم جلد 4 صفحه 449 وقال الحاكم: صحیح الاسناد.

فَقَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

مرتبہ کہے' پھر نماز کے لیے آواز دی: الصلوٰۃ الجامعۃ! تو لوگ نماز پڑھنے کے لیے آپ کے پاس جمع ہو گئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خطبہ دیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ایک گروہ میری اُمت میں سے ہمیشہ حق پر رہے گا' یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے۔

39 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ:سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ:أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْقُرَشِيِّ، وَابْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ:أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَحَفِظْتُهَا وَوَعَيْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ أُصَلِّي إِذَا هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِي فَافْتَتَحَ تِلْكَ السُّورَةَ عَلَى غَيْرِ الْحَرْفِ الَّذِي أَقْرَأَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَمَمْتُ أَنْ أُسَاوِرَهُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ كَفَفْتُ عَنْهُ حَتَّى صَلَّى فَأَخَذْتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَقُلْتُ:مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ

حضرت مسور بن مخرمہ قرشی اور حضرت ابن عبدالقاری دونوں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے قرآن پاک سے ایک سورت پڑھائی' سو میں نے اس کو یاد کیا اور دل میں محفوظ کر لیا' اس دوران کہ میں مسجد میں کھڑا ہوا نماز پڑھنے کے لیے کہ ہشام بن حکیم میرے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے تو انہوں نے وہ سورت اس قرأت پر نہیں پڑھی جس قرأت پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی' سو میں نے نماز میں اُن کو روکنے کا ارادہ کر لیا' پھر میں رُک گیا یہاں تک کہ انہوں نے نماز پڑھ لی' پھر میں نے اُن کو کپڑے سے پکڑا۔ میں نے کہا: آپ کو یہ سورت کس نے

39- حديث صحيح و شيخ المصنف ضعفه غير واحد واعتمده البخاري في صحيحه وقد توبع هنا عن الزهري من طريق الزهري به مثله أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20369' وابن أبي شيبة رقم الحديث: 10174' وأحمد رقم الحديث: 278-290-297-2375' والبخاري رقم الحديث: 4992-5041-7550' ومسلم رقم الحديث: 818' والنسائي رقم الحديث: 937' والترمذي رقم الحديث: 2943' والبزار رقم الحديث: 300' والطبري في مسند عمر من تهذيب الآثار صفحه 776 وغيرهم ـ وروى عن المسور وحده عند أحمد رقم الحديث: 158' والنسائي رقم الحديث: 935' وروى عن عبد الرحمن بن عبد وحده عند أحمد رقم الحديث: 277' والبخاري رقم الحديث: 2419' ومسلم رقم الحديث: 818' وأبي داؤد رقم الحديث: 1475' والنسائي رقم الحديث: 936' وقال الدارقطني في العلل جلد2صفحه214: وكلها صحاح محفوظة عن الزهري ـ